

302

آیات نمبر 80 تا 88۔ پچھلی آیات میں بعض انبیاء کے تذکرہ کے تسلسل میں یہاں حضرت داؤد و سلیمان علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، اسمٰعیل وادریس وذاالکفل علیہ السلام اور یونس علیہ السلام کا مختصر ذکر۔

وَ عَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّكُمۡ لِتُحۡصِنَكُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ‌ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو تمہارے لئے زرہ بکتر بنانے کا ہنر بھی سکھا دیا تھا تاکہ لڑائی میں وہ تمہیں ضرر سے بچائے، تو کیا تم اس نعمت کا شکر بجالاؤ گے؟ وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا‌ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ﴿۸۱﴾ اور ہم نے تیز ہوا کو سلیمان علیہ السلام کا فرماں بردار بنا دیا تھا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں اور ہم تو ہر چیز کا علم رکھتے ہیں وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَيَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ‌ۚ اور کچھ شیاطینِ جنات بھی ہم نے اس کے تابع کر دئے تھے جو سلیمان علیہ السلام کے لیے سمندروں میں غوطے لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے وَكُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ۙ﴿۸۲﴾ اور ہم ہی ان جنات کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والے تھے وَاَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۚ﴿۸۳﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! ایوب علیہا السلام کا بھی تذکرہ کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں سخت تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۴﴾ سو ہم نے اس کی دعا قبول کرلی اور

اس کی تکلیف کو دور کر دیا اور ہم نے اس کے اہل و عیال اسے واپس عطا فرما دیئے بلکہ اتنے ہی اور عطا کر دیئے، کہ یہ ہماری طرف سے خاص مہربانی تھی اور یہ عبادت گزار بندوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے

وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِدۡرِیۡسَ وَ ذَا الۡکِفۡلِ ؕ کُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿ۚۖ۸۵﴾

اور اسمٰعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کا بھی تذکرہ کیجئے، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے

وَ اَدۡخَلۡنٰہُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّہُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۶﴾

اور ہم نے ان سب کو اپنی خاص رحمت میں داخل کر لیا تھا، بلاشبہ وہ ہمارے نیک بندوں میں سے تھے

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّہَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ٭ۖ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿ۚۖ۸۷﴾

اور مچھلی والے یونس علیہ السلام کا بھی تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصہ کی حالت میں چلا گیا اور اسے یہ گمان تھا کہ ہم اس پر کوئی گرفت نہ کریں گے پھر اس نے تاریکیوں میں سے پکارا کہ اے اللہ ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے بے شک میں ہی قصوروار تھا

فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ ۙ وَ نَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ کَذٰلِکَ نُــۨۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۸﴾

سو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے مصائب سے نجات عطا کر دی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں

